Regd. No. 1411

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ المصلح

فی پرچہ ۲ آنے — ماہانہ ۳ روپے ۱۲ آنے

ایڈیٹر: عبدالقادر بی۔ اے

جلد ۵ | ۲۹ شہادت ۱۳۳۳ ہش | ۲۹ اپریل ۱۹۵۴ء | نمبر ۲۸

خان عبدالقیوم خان نے کراچی کے راشن ڈپوؤں کا اچانک معائنہ کیا

ایک ڈپو ہولڈر کا لائسنس منسوخ۔ راشننگ انسپکٹر معطل کر دیا گیا

کراچی ۲۸ اپریل وزیر خوراک وصنعت خان عبدالقیوم خان نے کراچی کے چیف کمشنر سے کہا ہے کہ وہ جعلی راشن کارڈوں کی پڑتال کے لئے فوراً مہم جاری کریں۔ خان عبدالقیوم خان نے دفاتی دارالحکومت میں خوراک کی سپلائی کے لئے آج چیف کمشنر سے بات چیت کی انہوں نے چیف کمشنر سے کہا کہ رشوت ستانی کو ختم کرنے کے لئے سخت کارروائی کی جائے وزیر خوراک نے آج صبح شہر کے بعض راشن ڈپوؤں کا اچانک معائنہ کیا۔ اور پڑتال کے بعد ایک دوکاندار کا لائسنس روک دیئے اور اس علاقہ کے سول سپلائیز انسپکٹر کو معطل کرنے کا حکم دیا۔ خان عبدالقیوم خان کے ہمراہ محکمہ خوراک کے جوائنٹ سیکرٹری شیخ اعجاز احمد اور ڈائرکٹر سول سپلائیز کراچی مسٹر ایم۔ اے بیگ بھی تھے۔ آپ نے کئی راشن ڈپوؤں پر عوام کو مخاطب کیا۔ اور ان کی تکالیف کے متعلق پوچھ گچھ کی۔

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ربوہ ۲۸ اپریل (بذریعہ تار) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ اور احباب ربوہ بخیریت ہیں الحمدللہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ہفتہ میں تین بار درس دیتے ہیں۔

آپ اپنے اختلافات ختم کر دیں اور مملکت کی خاطر متحد ہو جائیں

صرف مسلم لیگ ہی پاکستان کو مضبوط اور خوشحال بنا سکتی ہے۔

جیکب آباد کے انتخابی جلسہ میں وزیر اعظم مسٹر محمد علی کی تقریر

جیکب آباد ۲۸ اپریل۔ وزیر اعظم مسٹر محمد علی نے سندھ کے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے اختلافات ختم کر دیں۔ اور مملکت کی خاطر ایک ہو جائیں۔ وزیر اعظم نے یہ الفاظ جیکب آباد میں ایک جلسہ میں کہے۔ آپ آج سکھر سے وہاں پہنچے تھے۔ وزیر اعظم نے وزارت عظمےٰ کا عہدہ سنبھالنے کے بعد پہلی مرتبہ میں اردو میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ ہمیں قومی زندگی کے تمام شعبوں میں بہت بڑا راستہ طے کرنا ہے آج ہمیں قومی یکجہتی کی جتنی ضرورت ہے۔ اتنی آج سے پہلے نہیں تھی۔ قومی یکجہتی اسی صورت میں پیدا ہو سکتی ہے۔ جب ہم سب ایک متحدہ پلیٹ فارم پر جمع ہو جائینگے۔

آپ نے کہا کہ اس وقت مسلم لیگ ہی ایک ایسی پارٹی ہے جو سارے ملک کو ایک متحدہ پلیٹ فارم پر جمع کر سکتی ہے۔ اور جو پاکستان کو مضبوط اور خوشحال بنا سکتی ہے مسلم لیگ ہی ایسی جماعت ہے۔ جس کے پاس ایک ٹھوس پروگرام ہے۔ جس کی ایک باضابطہ پالیسی ہے۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ یہ ایک منظم جماعت ہے۔ قومی ضرورت کا تقاضا یہ ہے کہ مسلم لیگ کو ہی ووٹ دیئے جائیں۔

اس جلسہ میں مسٹر حسن محمود وزیر اعلیٰ بہاولپور اور مسٹر اے کے بروہی وزیر قانون وپارلیمانی امور نے بھی تقریریں کیں۔ وزیر اعظم دوپہر کو سکھر واپس لوٹ آئے۔ جہاں آج شام وہ ایک تقریر کرنے والے تھے۔ آپ سندھ میں مسلم لیگ کی انتخابی مہم میں حصہ لینے کے لئے آج صبح کراچی سے سکھر پہنچے تھے۔ آپ کے ساتھ وزیر قانون مسٹر اے۔ کے بروہی بھی تھے۔ ریلوے سٹیشن پر وزیر اعظم کا مسلم لیگ کے لیڈروں۔ افسران شہر اور دوسرے سینکڑوں اشخاص نے خیر مقدم کیا۔

پاکستان کی غذائی صورت حال کا جائزہ لینے کے لئے

عنقریب ایک امریکی وفد کراچی آئیگا

واشنگٹن ۲۸ اپریل امریکہ پاکستان کی غذائی صورت حال کا جائزہ لینے کے لئے تین آدمیوں پر مشتمل ایک خاص وفد پاکستان بھیج رہا ہے۔ اس امر کا اعلان آج امریکہ کے محکمہ خارجہ نے کیا۔ پرڈو یونیورسٹی کالج آف ایگریکلچر کے ڈین ڈاکٹر ہیری ریڈ اس وفد کی قیادت کریں گے۔ امید ہے کہ یہ وفد جلدی ہی امریکہ سے روانہ ہو جائے گا۔ اور مئی میں اپنی رپورٹ حکومت امریکہ کو پیش کر دے گا۔ محکمہ خارجہ کے اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ پاکستان میں خوراک کا بحران امریکہ کے لئے سخت تشویش کا باعث ہے۔ حکومت امریکہ نے کمیشن بھیجنے کا جو فیصلہ کیا ہے اس کا کراچی کے ہر حلقے میں دلی خیر مقدم کیا گیا ہے۔ اور اس اقدام کو اس بات کا ثبوت سمجھا گیا ہے کہ غذائی نازک صورت حال پر قابو پانے کے لئے امریکہ پاکستان کو مدد دینے کا دل سے خواہشمند ہے۔ وزارت غذا کے ایک ترجمان نے امریکی محکمہ خارجہ کے اس فوری اقدام پر جو اس نے کمیشن روانہ کرنے کے لئے اٹھایا ہے ممنونیت کا اظہار کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ امریکی گیہوں پاکستان کو برآمد کرنے کے انتظامات کم سے کم وقت میں مکمل کرنے کی سخت ضرورت ہے۔ اس نے مزید کہا کہ یہ ضروری ہے کہ امریکہ جلد سے جلد گیہوں کی فراہمی شروع کر دے۔ تاکہ حکومت گیہوں کی مناسب قیمتیں برقرار رکھ سکے۔

نیو یارک میں پاکستانی بچوں کیلئے سکول

کراچی ۲۸ اپریل:۔ نیو یارک میں پاکستانی ملاحوں کے بچوں کی تعلیم کے لئے ایک سکول قائم ہوا ہے۔ یہ سکول ملاحوں کے بہبودی افسر کی کوششوں سے کھلا ہے جو پاکستان کے قنصل خانہ میں متعین ہیں۔

سکول میں اب تک پچاس طالب علموں نے داخلہ لیا ہے۔ ہر یکشنبہ کی سہ پہر تین گھنٹہ کی نشست ہوتی ہے۔ جس میں قرآن شریف۔ اسلام کے اصول دین اور ایک پاکستانی زبان کی تعلیم دی جاتی ہے۔ جس کا مقصد یہ ہے کہ بچے اپنے ملک کی ثقافت اور اس کے مسائل سے آشنا ہوں۔

مسٹر مشتاق احمد گورمانی بغداد روانہ ہو گئے

کراچی ۲۸ اپریل: وزیر داخلہ مسٹر مشتاق احمد گورمانی اور مشرقی پاکستان اسمبلی کے چیف وہپ خواجہ نصر اللہ آج بذریعہ ہوائی جہاز شاہ فیصل دوم کی تخت نشینی کی تقریب میں حصہ لینے کے لئے بذریعہ ہوائی جہاز بغداد روانہ ہو گئے وفد کے تیسرے ممبر امیر بہاولپور بعد میں روانہ ہونگے

کراچی میں ٹراموے کے ہڑتالی ملازمین پر پولیس کا لاٹھی چارج

کراچی ۲۸ اپریل۔ پولیس نے آج صبح محمد علی ٹراموے کمپنی کے آٹھ سو ہڑتالی کارکنوں پر لاٹھی چارج کیا۔ ان لوگوں کے مطالبات یہ تھے۔ کہ جن کارکنوں کو برطرف کر دیا گیا ہے۔ انہیں دوبارہ ملازم رکھا جائے۔ ملازمین کو پوری وردی دی جائے۔ اور انہیں بونس کی سہولتیں دی جائیں۔ یہ لوگ بندر روڈ پر کمپنی کے احاطہ کے دروازہ پر دھرنا مار کر بیٹھے ہوئے تھے۔ مالکان کمپنی نے پولیس کی امداد طلب کی۔ جس نے ہڑتالیوں کے تشدد آمیز رویہ اختیار کرنے پر لاٹھی چارج کیا۔ جس سے کئی ملازمین زخمی ہو گئے۔ پولیس نے ایک سو ستر ہڑتالیوں کو گرفتار کر لیا۔ یہ ہڑتال جزوی تھی اور شہر میں ٹرام اور بسیں برابر چل رہی تھیں۔

لارڈ اسمے ترکی اور یونان جائیں گے

پیرس ۲۸ اپریل۔ معاہدۂ شمالی اوقیانوس کی تنظیم کے سکرٹری جنرل لارڈ اسمے ۱۱ مئی کو ترکی اور یونان کے سرکاری دورے پر روانہ ہو رہے ہیں۔ پہلے وہ ایتھنز جائیں گے۔ تین دن قیام کرنے کے بعد ہر دو ملکوں میں یہ پروگرام کے مطابق وہ واپس پہنچ جائیں گے۔ ... لے کو حاصل کرنا ہے۔

کراچی کارپوریشن کے انتخابات کے نتائج

نو مسلم لیگی اور پانچ آزاد امیدوار کامیاب

کراچی ۲۸ اپریل۔ آج کراچی میونسپل کارپوریشن کے انتخابات میں نو مسلم لیگی اور پانچ آزاد امیدواروں کے کامیاب ہونے کا اعلان کر دیا گیا۔ اس وقت تک ستائیس مسلم لیگی امیدوار اور نو آزاد امیدوار کامیاب ہو چکے ہیں۔

عبدالقادر نیر پبلشر نے گلیم پریس لائنز روڈ میں طبع کرا کر دفتر ...

روزنامہ المصلح کراچی

مورخہ ۲۹ اپریل ۱۹۵۳ء

مسئلہ خوراک

پاکستان کے لئے اس وقت سب سے اہم مسئلہ خوراک کا ہے۔ خان عبدالقیوم خان وزیر خوراک وزراعت وصنعت نے اپنے ایک بیان میں فرمایا ہے کہ میں ہر ممکن کوشش کروں گا کہ یہاں خوراک کی حالت بہتر ہو جائے۔ ایک سوال کے جواب میں آپ نے فرمایا کہ پیشتر اس کے کہ میں مرض کی دوا تجویز کروں۔ پہلے میں مرض کی صحیح تشخیص کرنا چاہتا ہوں۔

خان عبدالقیوم خان ابھی ابھی مرکزی وزارت میں شامل ہوئے ہیں۔ آپ اس سے پہلے بطور شمالی مغربی سرحدی صوبہ کے وزیر اعلےٰ ہونے کے اپنے اعلےٰ منتظم ہونے کا ثبوت دے چکے ہیں نہ صرف یہ کہ آپ نے سرحد جیسے صوبہ میں کمال امن وامان رکھا بلکہ حقیقت یہ ہے کہ آپ نے دوسرے صوبوں کی نسبت بہت سی اقتصادی اور معاشرتی اصلاحات بھی فرمائیں۔ کہ اب یہ صوبہ پسماندہ حالت سے نکل کر ایک مثالی صوبہ بنتا جاتا ہے۔ اس کامیابی کی بنیادی وجہ دراصل آپ کا حسن انتظام ہی ہے۔ جس کی وجہ سے صوبہ میں امن رہا اور آپ صوبہ کی ترقی کی تجاویز سوچنے اور ان پر عمل درآمد کرانے میں کامیاب ہو سکے۔

چونکہ جیسا کہ ہم نے اوپر کہا ہے پاکستان کے لئے اس وقت خوراک کا مسئلہ اہم ترین مسئلہ ہے۔ یہ حسن اتفاق ہے کہ ایسے اہم معاملہ کو سلجھانے کے لئے خان عبدالقیوم خان جیسے مسلمہ انتظامی قابلیت کے انسان کا انتخاب کیا گیا ہے۔ اس لئے ہمیں امید ہے کہ آپ خوراک کی حالت بہتر بنانے میں انشاء اللہ ضرور کامیاب ہوں گے۔

ملک کی خوراکی حالت بے شک زیادہ تر قدرتی اسباب کی وجہ سے خراب ہوئی ہے۔ مگر اس میں بدنظمی اور بددیانتی کا بھی خاصہ دخل ہے۔ اس لئے جہاں ایک طرف ہمیں خوراک کے حصول کے لئے عارضی اور مستقل ذرائع پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ وہاں ہمیں ان تمام سوراخوں کو بھی بند کرنا ہے۔ جن سوراخوں سے ہمارے ملک کی خوراک چھن جاتی ہے کمیٔ پیداوار کے قدرتی اسباب کا کسی قدر علاج نئے ذرائع پیداوار کے دریافت کرنے سے ہی کیا جا سکتا ہے۔ اور ہمیں امید ہے کہ جو تجاویز یا سکیمیں اس وقت تک سوچی گئی ہیں۔ نئی وزارت نہ صرف ان کو جلد از جلد جامۂ عمل پہنائے گی۔ بلکہ نئے نئے ممکن ذرائع دریافت کرنے میں بھی کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرے گی۔ لیکن ہمیں اس وزارت سے یہ بھی قوی توقع ہے۔ کہ وہ ذخیرہ اندوزی چوربازاری اور سمگلنگ کا بھی خاطر خواہ انسداد کرے گی۔ اور یہ ہماری توقع اس لئے بھی قوی تر ہو جاتی ہے۔ جب ہم دیکھتے ہیں کہ خان عبدالقیوم خان جیسی انتظامی قابلیت کا انسان اس کام کے لئے منتخب کیا گیا ہے

ایسے وقت میں جبکہ خوراک کا معاملہ نہایت نازک صورت اختیار کر گیا ہے۔ ذخیرہ اندوزی چوربازاری اور سمگلنگ سے بڑھ کر کوئی قومی جرم نہیں ہو سکتا۔ دراصل یہ غداری سے بھی بڑا جرم ہے۔ چند ٹکوں کے لئے ملک کو بھوک اور قحط کا شکار بنانا ننگ انسانیت فعل ہے ایسے دشمن انسانیت اور دشمن وطن افعال کی سزا جتنی بھی ہو کم ہے۔

یہ درست ہے کہ لالچ کی وجہ سے ایسے گھناؤنے جرائم کے مرتکبین سخت ترین سزا کے مستوجب ہیں۔ مگر ایسے جرائم کے لئے مواقع کا حصول بہت حد تک نظم ونسق کی مشینری کی ڈھیل سے ہی ممکن ہوتا ہے۔ اگر نظم ونسق کی مشینری صحیح کام کرے۔ تو ایسے سوراخوں کے بند کرنے میں مشکل نہیں ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ نئی وزارت ان باتوں سے ناواقف نہیں ہے۔ ہے کہ جہاں ذرائع خوراک کی طرف خواہ عارضی ہوں یا مستقل وہ اپنی خاص ... وہاں ان سوراخوں کو بند کرنے کے لئے بھی اپنی پوری کوشش سے ...ت ہاتھ سے ان جرائم کا انسداد کرے گی۔

جارج ڈی ... کے بعد بھارتی ... پہلی سرکاری ملاقات ... تک جاری رہی ...

مسٹر افضل وزیر اعظم کے

کراچی ۲۸ اپریل۔ مسٹر کے الیٰ ... بت مآب خان عبدالقیوم خان نے اپنے اسی بیان میں فرمایا ہے کہ وہ ... جائیں گے۔ اور ہر قسم کی رشوت ستانی وغیرہ کو جڑ سے اکھاڑ دینگے

ہمیں پورا پورا اعتماد ہے کہ انشاء اللہ وہ اپنے نیک عزائم میں کامیاب ہوں گے۔ اور ان کی تدابیر سے خوراک کی حالت بہت حد تک سنبھل جائے گی۔ مگر یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ بہترین سے بہترین تجاویز بھی اس وقت تک کامیاب نہیں ہو سکتیں۔ جب تک عوام حکومت کا ہاتھ نہ بٹائیں۔ حکومت کا فرض ہے کہ اپنی وسعت تک کوشش کرے۔ اور عوام کا فرض ہے کہ وہ حکومت کو اپنی وسعت تک مدد دے ایک اچھے ترقی یافتہ ملک میں حکومت اور عوام کا تعاون ہی مصائب کا مقابلہ کر سکتا ہے۔

پاک وبھارت کے تنازعات

کل شام پاکستان کے وزیر اعظم عزت مآب مسٹر محمد علی نے اپنے سہ روزہ انتخابی دورہ سندھ پر روانہ ہوتے ہوئے اخبار نویسوں سے بات چیت کے دوران پاکستان وبھارت کے وزرائے اعظم کی مصالحانہ بات چیت کے تعلق میں فرمایا کہ "ہم نے پنڈت نہرو کی طرف گیند پہنچا دی ہے۔ اب ان کے کھیلنے کی باری ہے"۔ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ آپ بھارت اور پاکستان کے باہمی تنازعات کے متعلق بھارتی وزیر اعظم سے بات چیت کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہے ہیں اور ہیں۔

آج ایک مدت کے حبس کے بعد دنیا کے مختلف اطراف سے صلح وصفائی کی ہوائیں آ رہی ہیں۔ یہاں تک کہ کوریا کی جنگ میں بھی کچھ مصالحت کے آثار نظر آنے لگے ہیں۔ اس سے کوئی ناواقف نہیں کہ کوریا کی جنگ دراصل ایک پھوڑا ہے۔ جس میں سے روسی اور امریکی بلاکوں کی باہمی مخاصمت کا زہریلا مادہ پھوٹ رہا ہے۔ اگر یہ پھوڑا اچھا ہو جائے تو سمجھنا چاہیئے۔ کہ گویا دنیا کے تباہی سے بچنے کے لئے کوشش کا آغاز ہو چکا ہے۔

ایسی صورت میں جبکہ دنیا کی سب سے بڑی طاقتیں جن کو اپنی قوت پر ناز ہے صلح وصفائی ہی میں اپنی خیر سمجھتی ہیں۔ تو پاکستان اور بھارت کے لئے اس میں ضرور ایک سیکھنے کے قابل سبق ہے۔

روس اور امریکی بلاک کے درمیان اتنے مضبوط رشتے جو صلح وصفائی کے محرک ہوں نہیں ہیں جتنے پاک اور بھارت کے درمیان ہیں۔ اگر دونوں ملکوں کے سربرآوردہ لوگ مل کر باہمی تنازعات کا عدل وانصاف سے فیصلہ کر لیں۔ تو جو قوت روپیہ اور وقت دونوں کی تنازعات میں ضائع ہو رہا ہے۔ وہ دونوں کے استحکام وترقی پر صرف ہو سکتا ہے۔ اور دونوں مل کر کئی مفید کام کر سکتے ہیں۔ جو دنیا کی ترقی میں مدد ومعاون ثابت ہو سکتے ہیں۔

ایک بابرکت تقریب

راولپنڈی میں لیڈی سر عبدالقادر کی تشریف آوری پر ان کی بہو مسز بیگم ارشاد قادر نے اپنے مکان پر ۲۱ اپریل کے روز ایک تقریب منعقد کی۔ جس میں شرکت کے لئے تعلیم یافتہ مستورات کو مدعو کیا گیا تھا۔ علاوہ دیگر پروگرام کے اس محفل میں حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی بلند شان کو ظاہر کرنے والا ایک مضمون سیدہ فہمیدہ بخاری نے پڑھ کر سنایا۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب براہین احمدیہ سے اخذ کیا گیا تھا۔ مضمون کے بعد حضرت اقدس کی نعتیہ نظم ؎

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمدؐ دلبر مرا یہی ہے

پڑھ کر مجمع کو سنائی گئی۔ محفل میں لیڈی سر عبدالقادر کی والدہ ماجدہ بھی موجود تھیں۔ انہوں نے اختتام تقریب پر کہا کہ مجھے احمدی مسلمان بہت عزیز ہیں۔ کیونکہ بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام انہوں نے ہی کی ہے۔ اختتام جلسہ پر مسز ارشاد قادر نے کثیر تعداد کی حاضرات کو چائے اور شیرینی پیش کی۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء سیدہ جمیلہ خاتون

اعلان تعطیل

مورخہ ۲۹/۴/۵۳ کو پریس بوجہ تقریب شب برأت بند رہے گا لہذا مورخہ ۳۰/۴/۵۳ کا پرچہ شائع نہیں ہوگا ایجنٹ حضرات اور قارئین کرام مطلع رہیں۔ (منیجر المصلح کراچی)

سیرۃ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک ورق!

تقویٰ اللہ۔ اطاعتِ رسولؐ۔ اور راست گفتاری کے ایمان افروز نظارے

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے)

تقویٰ اللہ اور اطاعتِ رسولؐ

حضرت مسیح موعودؑ کے تقویٰ و طہارت اور جذبۂ اطاعت رسولؐ کے متعلق کچھ لکھنا میرے منصب اور میری طاقت سے باہر ہے۔ صرف اس قدر اصولی اشارہ کافی ہے۔ کہ حضرت مسیح موعودؑ کو تقوے کی باریک در باریک راہوں پر نگاہ رہتی تھی اور ہر قدم اٹھاتے ہوئے آپ کی نظر اس جستجو میں گھومتی تھی۔ کہ اس معاملہ میں خدا اور اس کے رسولؐ کا کیا ارشاد ہے۔ زندگی کی چھوٹی چھوٹی باتیں جن میں ایک عام انسان کو یہ خیال تک نہیں جاتا۔ کہ اس معاملہ میں بھی کوئی شریعت کا حکم ہوگا۔ ان میں بھی آپ کو ہر قدم پر قرآن و حدیث کا حکم مستحضر رہتا تھا۔ اور آپ اس حکم کو رسم و عادت یا چٹی کے طور پر نہیں۔ بلکہ ایک مقدس فرض کے طور پر رحمت کے احساس کے ساتھ بجا لاتے تھے۔ میں بڑی باتوں کو دانستہ ترک کرتے ہوئے ایک نہایت معمولی سا قصہ بیان کرتا ہوں۔ جس سے اہل ذوق آپ کے اطاعت رسولؐ کے جذبہ کا کسی قدر اندازہ کر سکتے ہیں۔ گورداسپور میں جب کہ مولوی کرم دین جہلمی کی طرف سے آپ کے خلاف ایک فوجداری مقدمہ دائر تھا۔ ایک گرمیوں کی رات میں جب کہ سخت گرمی تھی۔ اور آپ اسی روز قادیان سے گورداسپور پہنچے تھے۔ آپ کے لئے مکان کی کھلی چھت پر پلنگ بچھا دیا گیا۔ اتفاق سے اس مکان کی چھت پر صرف معمولی منڈیر تھی۔ اور کوئی پردہ کی دیوار نہیں تھی۔ جب حضرت مسیح موعودؑ بستر پر جانے لگے۔ تو یہ دیکھ کر کہ چھت پر کوئی پردہ کی دیوار نہیں ہے۔ ناراضگی کے لہجہ میں خدام سے فرمایا۔ کہ "میرا بستر اس جگہ کیوں بچھایا گیا ہے۔ کیا آپ لوگوں کو معلوم نہیں کہ آنحضرت صلعم نے ایسی چھت پر سونے سے منع فرمایا ہے۔" اور چونکہ اس مکان میں کوئی اور مناسب صحن نہیں تھا۔ آپ نے باوجود شدت گرمی کے کمرہ کے اندر سونا پسند کیا۔ مگر اس کھلی چھت پر نہیں سوئے۔ آپ کا یہ فعل اس خوف کی وجہ سے نہیں تھا کہ ایسی چھت پر سونا خطرہ کا باعث ہوتا ہے۔ بلکہ اس خیال سے تھا۔ کہ آنحضرت صلعم نے ایسا کرنے سے منع کیا ہے۔

ایک اور موقعہ پر جب کہ آپ اپنے کمرہ میں بیٹھے تھے۔ اور اس وقت دو تین باہر سے آئے ہوئے احمدی بھی آپ کی خدمت میں حاضر تھے کسی شخص نے دروازہ پر دستک دی۔ اس پر حاضر الوقت احباب میں سے ایک شخص نے اٹھ کر دروازہ کھولنا چاہا۔ حضرت مسیح موعودؑ نے یہ دیکھا تو گھبرا کر اٹھے۔ اور فرمایا "ٹھہریں ٹھہریں! میں خود کھولوں گا۔ آپ مہمان ہیں۔ اور آنحضرت صلعم نے فرمایا ہے۔ کہ مہمان کا اکرام کرنا چاہیئے۔" غرض حضرت مسیح موعودؑ کو نہایت چھوٹی چھوٹی باتوں میں بھی قال اللہ اور قال الرسول کا انتہائی پاس ہوتا تھا۔ اور زندگی کے ہر قدم پر خواہ وہ بظاہر کیسا ہی معمولی ہو۔ آپ کی نظر لازماً سیدھی خدا اور اس کے رسول کی طرف اٹھتی تھی۔ اور اس ضمن میں آپ نے جو تعلیم اپنے متبعین کو دی ہے۔ وہ بھی آب زر سے لکھنے کے قابل ہے۔ فرماتے ہیں:-

"جو شخص اپنے نفس کے لئے خدا کے کسی حکم کو ٹالتا ہے۔ وہ آسمان میں ہرگز داخل نہیں ہوگا۔ سو تم کوشش کرو جو ایک نقطہ اور شوشہ قرآن کریم کا تم پر گواہی نہ دے۔ تا تم اسی کے لئے پکڑے نہ جاؤ۔" (کشتی نوح)

اور مخصوص طور پر تقویٰ اللہ کی تعلیم دیتے ہوئے فرماتے ہیں:-

عجب گوہر ہے جس کا نام تقوےٰ
مبارک وہ ہے جس کا کام تقوےٰ
سنو! ہے حاصل اسلام تقوےٰ
خدا کا عشق ہے اور جام تقوےٰ
مسلمانو! بناؤ تام تقوےٰ
کہاں ایماں اگر ہے خام تقوےٰ
یہ دولت تو نے مجھ کو اے خدا دی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

راست گفتاری

راست گفتاری کی صفت تقویٰ و طہارت ہی کا ایک حصہ ہے۔ لیکن چونکہ یہ ایک روحانی مصلح کے دعویٰ کی بنیاد ہوتی ہے۔ اس لئے اس کے متعلق ایک علیحدہ نوٹ نامناسب نہ ہوگا۔ حضرت مسیح موعودؑ کی راست گفتاری نہایت نمایاں اور مسلم تھی۔ ظاہر ہے کہ عام حالات میں ہر شخص ہی سچ بولتا ہے۔ اور بلا وجہ کوئی شخص راستی کے طریق کو ترک نہیں کرتا۔ پس اس معاملہ میں انسان کا اصل امتحان عام حالات میں نہیں ہوتا۔ بلکہ اس وقت ہوتا ہے جب وہ ایسے حالات میں بھی صداقت پر قائم رہے۔ جب کہ ایسا کرنے میں اس کی ذات یا اس کے عزیز و اقارب یا اس کے دوستوں اور تعلق داروں یا اس کی قوم و ملک کو کوئی نقصان پہنچتا ہو۔ ان حالات میں راست گفتاری حقیقتہً ایک بڑی قربانی کا درجہ رکھتی ہے۔ اور وہی شخص اسے اختیار کر سکتا ہے۔ جو سچائی کے مقابلہ پر ہر دنیوی نفع اور ہر دنیوی رشتہ کو قربان کرنے کے لئے تیار ہو۔ اور سچائی کے اختیار کرنے میں بظاہر جتنا زیادہ خطرہ درپیش ہو۔ اسی کے مقابلہ پر اس قربانی کا درجہ زیادہ بلند ہو جاتا ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ کے لئے چونکہ ایک روحانی مصلح بننا مقدر تھا۔ اس لئے آپ کی زندگی میں ایسے متعدد موقعے پیش آئے کہ جب راستی کو اختیار کرنا آپ کے لئے بظاہر بہت بڑے نقصان یا خطرے کا باعث تھا۔ مگر آپ نے ہر ایسے موقعہ پر اپنے نفع اور فائدہ کو ایک پرکاہ کے برابر بھی حیثیت نہیں دی۔ اور ایک مضبوط چٹان کی طرح صداقت اور راستی پر قائم رہے۔ اور ہر قسم کے نقصان اور خطرے کو برداشت کیا۔ مگر سچ کا دامن نہیں چھوڑا۔

مثلاً ایک دفعہ ایک فوجداری مقدمہ میں جو محکمہ ڈاکخانہ کی طرف سے آپ کے خلاف دائر کیا گیا تھا۔ اور جرم ثابت ہونے کی صورت میں اس میں ایک بھاری جرمانہ یا قید کی سزا تھی۔ اور مقدمہ کے حالات ایسے تھے۔ کہ سوائے اس کے کہ آپ خود اپنی زبان سے اعتراف کریں۔ اور دوسرے فریق کے ہاتھ میں کوئی قطعی ثبوت نہیں تھا۔ آپ نے بڑی دلیری کے ساتھ اپنے فعل کا اعتراف کیا۔ مگر ساتھ ہی یہ معذرت پیش کی۔ کہ مجھے اس قانون کا علم نہیں تھا۔ اور میں نے نیک نیتی کے ساتھ درست سمجھتے ہوئے یہ کام کیا ہے۔ اس پر مجسٹریٹ کے دل پر آپ کی صداقت کا ایسا گہرا اثر ہوا کہ اس نے آپ کو بلا تامل بری کر دیا۔ اور یہ بات اس الہام کے مطابق ہوئی۔ جو اس بارے میں پہلے سے آپ کو ہو چکا تھا۔

اسی طرح ایک دفعہ ایک دیوانی مقدمہ میں جو آپ کی زوجہ اول کے بڑے بیٹے مرزا سلطان احمد صاحب مرحوم نے ایک شخص کے خلاف دائر کر رکھا تھا۔ اور اس مقدمے کے ناکام رہنے میں خاندان کے ہاتھ سے ایک معقول جائداد نکل جاتی تھی۔ فریق مخالف نے جو کہ باوجود آپ کے مخالف ہونے کے آپ کی راست گفتاری پر کامل اعتماد رکھتا تھا۔ آپ کو بطور گواہ کے لکھا دیا۔ اور گو اصل امر میں حق آپ کے ساتھ تھا۔ مگر چونکہ بعض ضمنی اور اصطلاحی امور میں آپ کی شہادت دوسرے فریق کے حق میں جاتی تھی۔ اور آپ نے اپنے وکیل سے صاف صاف کہہ دیا تھا۔ کہ خواہ کچھ ہو۔ میں خلاف واقعہ بات ہرگز نہیں کہوں گا۔ اس لئے بھاری نقصان برداشت کر کے اپنے جائز حق کو ترک کر دیا گیا اور سچ کا دامن نہیں چھوڑا گیا۔ یہ دو واقعات صرف بطور نمونہ کے لکھے گئے ہیں۔ ورنہ آپ کی زندگی اس کی مثالوں سے بھری پڑی ہے اور آپ کے متعلق خدا کا یہ الہام ایک ٹھوس صداقت پر مبنی ہے کہ

قل ان افتریتہ فعلی اجرامی ولقد لبثت فیکم عمرا من قبلہ افلا تعقلون

"یعنی تو اپنے مخالفوں سے کہہ دے کہ اگر میں نے خدا پر افترا باندھا ہے۔ تو میں مجرم ہوں۔ اور اپنے جرم کی پاداش سے بچ نہیں سکتا۔ مگر تم اتنا تو سوچو کہ میں اپنے دعویٰ سے پہلے تمہارے درمیان ایک لمبا زمانہ گذار چکا ہوں۔ اور تم میرے حالات اور میری عادات سے اچھی طرح واقف ہو۔ تو کیا پھر بھی تم میری صداقت کے متعلق شک کرتے ہو اور عقل و خرد سے کام نہیں لیتے؟"

اس الہام میں گویا آپ کے منہ میں یہ دلیل ڈالی گئی تھی کہ اگر میں نے دنیا کی باتوں میں کبھی جھوٹ کا رستہ اختیار نہیں کیا۔ اور ہر حال میں صداقت اور راستی کے دامن کو مضبوط پکڑے رکھا ہے اور کبھی کسی انسان تک پر افترا نہیں باندھا تو اے لوگو کیا تمہارے دل اس بات پر تسلی پاتے ہیں۔ کہ اب بڑھاپے کی عمر کو پہنچ کر میں خدائے قدوس پر افترا باندھنے لگ گیا ہوں اور ساری عمر نیکی اور راستی کی زندگی گذار کر اب آخری وقت میں اچانک ایک جھوٹا اور مفتری انسان بن گیا ہوں؟ یقیناً یہ نتیجہ بالکل غیر طبعی اور عقل و خرد کے سراسر خلاف ہے۔ کہ ایک شخص اپنی ساری جوانی تقویٰ و طہارت اور صداقت و راستی میں گذار کر آخری عمر میں قدم رکھتے ہی اچانک مفتری علی اللہ بن جائے۔

(سلسلہ احمدیہ)

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:-

"جماعت کے نوجوانوں کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ اپنے دلوں میں یہ عزم اور ارادہ لے کر کھڑے ہوں۔ کہ ہم نے خدا تعالیٰ کو حاصل کرنا ہے۔"

ضروری اور اہم یادداشتیں

(از مکرم مولوی ابوالعطاء صاحب فاضل پرنسپل جامعہ احمدیہ)

(۱) جہادِ اکبر کی تعریف

مکہ معظمہ کا اخبار "ام القریٰ" لکھتا ہے۔ کہ عالی جناب ولی عہد سلطنت عربیہ سعودیہ نے علماء اور قضاۃ وغیرہم سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"ویجب ان نعمل دائماً علیٰ مجاھدۃ النفس وصرفھا عن الشر الی الخیر وھذا ھو الجھاد الاکبر لان النفس امارۃ بالسوء اذا ترکت تغلبت علیھا الشھوات والھوی وھذا ھو ما عناہ الرسول الکریم صلی اللہ علیہ وسلم حینما قال بعد عودتہ علیہ الصلوٰۃ والسلام من غزوۃ حنین رجعنا من الجھاد الاصغر الی الجھاد الاکبر الا وھو جھاد النفس۔"

ترجمہ:۔ ضروری ہے، کہ ہم اپنے نفوس سے ہمیشہ جہاد کرتے رہیں۔ اور انہیں بدی سے ہٹا کر نیکی کی طرف پھیرتے رہیں۔ یہی سب سے بڑا جہاد ہے۔ انسان کا نفس بدیوں کا حکم دیتا ہے۔ جب اسے آزاد چھوڑ دیا جائے۔ تو اس پر شہوات اور نفسانی خواہشیں غالب آجاتی ہیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ حنین سے واپسی کے وقت جو فرمایا تھا۔ کہ ہم جہاد اصغر سے واپس آئے ہیں۔ اور جہاد اکبر کی طرف لوٹے ہیں۔ اور وہ جہاد نفس ہے۔ اس سے حضورؐ کی یہی مراد تھی۔ جو میں نے ذکر کی ہے۔ (ام القریٰ ۲۰ فروری ۱۹۵۳ء ۶ رجمادی الثانیہ ۱۳۷۲ھ)

جس جہاد اکبر پر مداومت کے لئے جناب ولی عہد سلطنت حجاز نے اپنے اہل وطن کو متوجہ کیا ہے۔ درحقیقت اسے اختیار کرنا تمام دنیا کے مسلمانوں کا فرض ہے۔

(۲) پاکستان اور کلمہ گوؤں کی تنظیم

مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی نے جنوری ۱۹۴۶ء میں علماء اسلام پنجاب، لاہور کے جلسہ کی صدارت کرتے ہوئے اپنے خطبۂ صدارت میں فرمایا کہ:۔

"بار بار سوچیئے اور فہم و دیانت سے کام لیجیئے۔ کیا بعید ہے۔ کہ حق تعالیٰ صحیح حقیقت سب کے دلوں پر منکشف فرما دے۔ اور جو موقع حسن اتفاق سے کلمہ گویوں کی تنظیم کا کفار محاربین (کھلے کافروں) کے مقابلہ پر اس وقت اللہ کی رحمت سے ہاتھ آگیا ہے۔ وہ ضائع نہ جائے۔ سب مسلمان یک دل و یک زبان ہو کر اپنا متفقہ مطالبہ حکومت اور کانگرس دونوں کے سامنے رکھیں۔ تو کس کی مجال ہے کہ دس کروڑ فرزندانِ توحید کی پر شوکت و پر ہیبت آواز کو یونہی بے اعتنائی سے ٹھکرا دے۔"

("ہمارا پاکستان" صہ ۶۶)

پاکستان کا حصول اسی اصولی تنظیم کا مرہونِ منت ہے۔ مسلمان کہلانے والوں اور کلمہ گوؤں کا یہ اتحاد بڑی طاقت ہے۔ اللہ کی رحمت ہے۔ اور اس کی قدر کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے۔ پاکستان کا استحکام اور اس کی مضبوطی اسی اصل پر عمل پیرا ہونے میں ہے۔ جس کی برکت سے قائد اعظم مرحوم نے پاکستان کو حاصل کیا ہے۔ اس اصول کو توڑنے والے ملک کے خیر خواہ نہیں ہو سکتے۔

مسلمان کون ہے؟

جناب علامہ سید محمد سلیمان صاحب ندوی اپنے ایک مضمون میں تحریر فرماتے ہیں۔ کہ:۔

"جو کوئی اپنے آپ کو مسلمان کہے۔ یا وہ مسلمان ہونے کا دعویٰ کرے۔ کسی مسلمان کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ کہے کہ تم مسلمان نہیں۔ ایک لڑائی میں ایک کافر کو زد میں پا کر ایک صحابیؓ نے حملہ کیا۔ اس نے فوراً کلمہ پڑھ دیا۔ مگر اس پر بھی اس صحابیؓ نے اسے قتل کر دیا۔ یہ خبر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم تک پہنچی۔ آپ نے ان کو بلا کر دریافت کیا۔ انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ صلعم اس نے صرف ڈر سے کلمہ پڑھا تھا۔ آپ نے کس بلیغ انداز میں فرمایا۔ تم اس کے لا الٰہ الا اللہ کے ساتھ کیا کرو گے۔ ایک روایت میں ہے۔ کہ فرمایا۔ کیا تم نے اس کا سینہ چیر کر دیکھ لیا تھا۔" (صفت روزہ قندیل لاہور ۲۲ مارچ ۱۹۵۳ء صہ ۸)

اگر ہماری سلطنت اس اصل کو تسلیم کرے۔ (اور اسے تسلیم کرنا چاہیئے) تو ہمیں یقین ہے۔ کہ پاکستان کے مسلمانوں کے اندر تفرقہ اندازی کی روح کبھی فتنہ پیدا نہیں کر سکتی۔ علامہ سلیمان ندوی نے ہمارے آقا حضرت سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے جن الفاظ کو نقل فرمایا ہے۔ ان سے ظاہر ہے۔ کہ وہ لوگ سراسر غلط کار ہیں۔ جو دوسرے کلمہ گوؤں کے کلمہ پڑھنے اور جملہ ایمانیات پر ایمان لانے کے باوجود محض عداوت سے کہتے پھرتے ہیں۔ کہ وہ دل سے ایسا نہیں کرتے۔ کیا انہوں نے کسی کا دل چیر کر دیکھ لیا ہے؟

(۴) راہِ حق میں تکالیف کے روحانی فوائد

جناب مولوی محمد جعفر صاحب تھانیسری نے اپنے خود نوشت حالات زندگی میں تحریر فرمایا ہے۔ کہ:۔

"صاحب لوگوں کا تعصب ہم لوگوں سے یہاں تک تھا۔ کہ جب بروقت پیشی مقدمہ کے ہم نے یہ درخواست کی۔ کہ ہماری نماز کا وقت آگیا ہے۔ ہم کو نماز پڑھنے کی اجازت بخشی جاوے۔ تو یہ اجازت بھی ہم کو نہ دی گئی۔ مگر وہ ہمارا کیا کر سکتے تھے۔ ہم نے عین دوران مقدمہ میں تیمم کر کے بیٹھے ہوئے اشاروں سے نماز پڑھ لی۔ ایک ہفتہ کی کارروائی کے بعد ہمارا مقدمہ سپرد سیشن ہوا۔ اس وقت تک ہم پھانسی گھروں میں علیحدہ علیحدہ قید تھے۔ بعد سپردگی سیشن کے ہم سب کو ایک جگہ حوالات میں بند کر دیا۔ اب بعد ایک مدت کی تنہائی اور چلہ کشی کے جو ہم سب دوست ایک جگہ جمع ہوئے۔ تو بڑی خوشی ہم لوگوں کو ہوئی۔ میں تو سعدی کا یہ شعر اکثر پڑھا کرتا تھا۔ ؎

پائے در زنجیر پیشِ دوستاں
بہ کہ با بیگانگاں در بوستاں

مگر ایک مدت دراز چار ماہ تک کے تخیہ اور تنہائی سے بھی ہم لوگوں کو بہت روحانی فائدہ ہوا تھا۔ انوارِ الٰہی آئینۂ صافیہ قلب میں خوب محسوس ہوتے تھے۔ نماز روزے میں کمال لذت حاصل ہوتی تھی۔ کہ شاید وہ کیفیت برسوں کی چلہ کشی اور گوشہ نشینی میں بھی حاصل نہ ہوتی۔"

(اسلامی تحریک کا ایک مجاہد صہ ۳۷)

اس اقتباس سے ظاہر ہے۔ کہ اہل حق کو سچائی اور ایمان کی خاطر مصائب سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ اسلامی نماز ہر حالت میں ادا ہو سکتی ہے۔ اور راہِ حق کی تکالیف مومن کے دل کو صیقل کرنے کا زبردست ذریعہ ہیں۔ اور اصلاح نفس کی منازل اسی ذریعہ سے جلد طے ہو جاتی ہیں۔

سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے تازہ پیغام پر بقایا دارانِ تحریک جدید توجہ فرمائیں

حضور ایدہ اللہ نے تازہ پیغام میں فرمایا:۔

(۱) "مخلص اور غیر مخلص میں یہی فرق ہوتا ہے۔ کہ غیر مخلص قحط اور تنگی کے وقت گھبرا جاتا ہے۔ اور نہیں جانتا۔ کہ اسے کیا کرنا چاہیئے۔"

(۲) "اور مخلص یہ کہتا ہے۔ کہ کچھ تنگی خدا نے بھیجی ہے۔ کچھ میں اپنے اوپر اپنی خوشی سے وارد کر لیتا ہوں۔ تا کہ اللہ تعالیٰ کا غصہ ٹھنڈا ہو جائے۔ اور میری تنگیوں کو دور کرے۔"

(۳) "پس مخلص بنیں اور قربانیوں میں اور بھی زیادہ بڑھیں۔ اور مرکزی چندوں کو بجائے کم کرنے کے زیادہ کریں۔ تا کہ اللہ تعالیٰ کی برکتیں نازل ہوں۔ اور سلسلہ کے کام نہ رکیں۔"

(۴) "تحریک جدید کے دو مہینے کے اخراجات باقی ہیں۔ لیکن آج ۱۰ تاریخ آچکی ہے۔ لیکن اس کے کارکنوں کو کوئی گزارے نہیں ملے۔"

"آخر سلسلہ کے کام آپ نہ کریں گے۔ تو کون کرے گا۔ میں دیکھتا ہوں۔ کہ بعض لوگ اس قحط کے دنوں میں آگے سے بھی زیادہ قربانی کر رہے ہیں۔ جو کچھ وہ کر سکتے ہیں، آپ بھی کر سکتے ہیں۔"

اس ارشاد کے ساتھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ فیصلہ کہ (۵) "میرا ارادہ ہے۔ کہ انیس سال کے اختتام پر ایک رسالہ شائع کیا جائے۔ اور اس میں ان سب لوگوں کے نام لکھے جائیں۔ جنہوں نے اشاعت اسلام میں مدد دی۔ اور پھر وہ رقم بتائی جاوے۔ جو انہوں نے اس تحریک کے ماتحت اشاعت اسلام کے لئے دی۔ .... اور ان لوگوں کے نام بطور یادگار محفوظ کر لئے جائیں گے۔ تا بعد میں آنے والے ان کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کرتے رہیں اور ہم آئندہ آنے والوں کے لئے ان لوگوں کی مثال پیش کر سکیں۔" (۶) گزشتہ انیس سال میں سے جس کا کچھ نہ کچھ کسی وجہ سے بقایا رہ گیا ہے حضور کا یہ تازہ پیغام دیکر حساب ارسال کیا جا رہا ہے کیونکہ انیس سال میں سے اگر کسی کا ایک سال یا اس کا کوئی حصہ باقی ہوگا۔ تو اس کا نام اس فہرست میں نہیں آئیگا۔ چونکہ تحریک جدید دور اول کے مجاہدین کے لئے ابھی موقعہ ہے۔ کہ وہ اپنے بقائے ادا کر کے اپنا نام اس جہاد کبیر میں شامل کر لیں۔ اس لئے حساب ارسال کیا جا رہا ہے۔ اگر کسی کا بقایا ہو۔ اور اسے حساب نہ ملے۔ تو دفتر ہذا سے فوراً دریافت کریں۔ (۷) یہ بھی ضروری ہے، کہ ہر ایک بقایا دار اطلاع دے۔ کہ وہ اپنا بقایا قسط وار ادا کریگا یا یکمشت۔ اگر قسط وار دینا ہو۔ تو کس قدر ماہوار قسط ہوگی۔ اور کس ماہ سے قسط شروع ہوگی۔ اگر یکمشت ادا کرنا ہے۔ تو کس ماہ بقایا صاف ہوگا۔ تا کہ دفتر رجسٹر پر نوٹ کرے۔ اور بار بار یاددہانی کے اخراجات سے بچ جائے۔ اگر کوئی بقایا دار اس بقائے میں سے کوئی رقم دے چکا ہو۔ تو اسے مزید پڑتال کے لئے مرکز کو دفتر محاسب کی رسید کا نمبر و تاریخ دینا چاہیئے۔ مقامی جماعت کی ادائیگی سے مرکز کی پڑتال نہیں کی جا سکتی۔ پس بقایا دار احباب جن کو حساب پہنچے، یا جن کو پہلے ہی معلوم ہے۔ کہ ان کے بعض سال باقی ہیں۔ وہ طریق ادائیگی سے مطلع فرمادیں۔

شجرِ اسلام اپنی نشأۃ ثانیہ میں یقیناً پھر سربلند ہوگا

قربانی اور مسلسل قربانی ہی قوم کو حیاتِ جاودان بخشا کرتی ہے

ارتقاءِ اقوام کے متعلق الٰہی قانون

بعض قومیں قدرت کے عام قانون کے ماتحت دریا کے مدوجزر کی طرح اٹھتی اور گرتی ہیں۔ ان کے لئے جب سامان رفعت و اقبال فراوانی سے میسر آجاتے ہیں تو ان کا قدم ترقی اور عروج کی طرف اٹھنے لگتا ہے اور جب ظاہری اسباب و وسائل ترقی کا فقدان ہوتا ہے۔ تو ان کی ہمتیں پست ہونے لگتی ہیں۔ اور قدم زوال و نکبت کی طرف بڑھنے لگتا ہے۔ چونکہ ان کی ارتقائی حیات کا کلی انحصار مادی اسباب پر ہوتا ہے۔ اس لئے ان اسباب کی قلت ان کے انحطاط کا باعث بن جاتی ہے۔ مگر بعض قومیں ایسی بھی ہیں جو خاص تقدیر اور مشیت ایزدی کے ماتحت بے سروسامانی اور کس مپرسی بلکہ مخالف سامانوں کی بکثرت موجودگی میں صبح کی ابتدائی کرن کی طرح پستی سے غیر محسوس طور پر بلند ہونا شروع ہوتی ہیں۔ حتیٰ کہ ان پر ایسا وقت آجاتا ہے۔ کہ وہ آفتاب درخشندہ کی طرح دنیا کی نگاہوں کو خیرہ کرنے لگتی ہیں۔ اور پہاڑ کا سا ثبات اور قوت حاصل کرلیتی ہیں۔

اس قوم کی تجدید و تشکیل میں ایک برتر ہاتھ اور ایک غیر زائل ارادہ کارفرما ہوتا ہے۔ مگر خدائے حکیم کے منشا کے ماتحت اس قوم کی کشت حیات کو اس کی زہرہ گداز قربانیوں سے سینچنا پڑتا ہے۔

صحابہؓ کی قربانیاں

اسلام کے اولین خدام انہی قسم کے آسمانی ارادہ اور قانون خاص کے ماتحت انتہائی مخالفت اور انتہائی بے کسی کی حالت میں غلبہ و اقتدار اور ظفر و کامرانی سے سرفراز ہوئے۔ اس وقت لفظ مسلم ایثار و قربانی اور دیگر محاسن کثیرہ کے وسیع معانی کا حامل متصور ہوتا تھا۔ درمیانی انحطاط و تغیر عارضی حیثیت رکھتے ہیں۔ جس طرح کہ سورج کی روشنی بحالت کسوف ایک وقت کے لئے دھیم پڑ جاتی ہے مگر ملت اسلامیہ کا ابدی حیات دینا اور اس کے مخصوص نشوو ارتقاء کے متعلق لوح محفوظ پر قضائے مبرم کے جو الفاظ کندہ ہوچکے ہیں۔ ان کو کوئی نہیں مٹا سکتا۔

لطیف تشبیہ

اسلام نے نہایت لطیف اور سبق آموز تشبیہ میں تیرہ صدی پیشتر بشارت دی۔ کہ امت مسلمہ عارضی انحطاط کے بعد آخری زمانہ میں از سر نو مسیح اول کی قوم کی طرح اسی کی بیان کردہ تمثیل کے مطابق مختلف حالات و مراحل سے گزرتی ہوئی برسراقتدار آئے گی اور وہ اسلام کی گزشتہ رفعت و عظمت کو قائم کرے گی چنانچہ قرآن کریم میں اس کی تمثیل کو یوں بیان کیا گیا ہے۔

ومثلھم فی الانجیل کزرع اخرج شطأہ فآزرہ فاستغلظ فاستوی علی سوقہ۔

قرآن کریم نے حضرت مسیح ناصری کی فرمودہ تمثیلی پیشگوئی میں امت اسلام کی نشأۃ ثانیہ کو اس کھیت سے تشبیہ دی ہے جو اپنی روئیدگی نکالتا ہے۔ اور اس روئیدگی کو خوب نشوونما دیتا ہے۔ یہاں تک کہ درخت اپنے تنے پر مضبوطی سے کھڑا ہوجاتا ہے۔ تب وہ لہلہاتا ہوا درخت کسان یا باغبان کو مسرور کرتا ہے۔ آیت مرقومہ بالا کے الفاظ سے ہر صاحب بصیرت بادنیٰ تامل سمجھ سکتا ہے۔ کہ اس پرحکمت تمثیل میں بتایا ہے۔ کہ جس طرح مسلمانوں کی ترقی اور حیات کا پہلا دور حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ شروع ہوا اسی طرح مسلمانوں کی ترقی کا دوسرا دور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے خادم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ شروع ہوگا نیز اس تمثیلی بشارت میں قرآن کریم نے لطیف طرز پر بتایا ہے۔ کہ یہ دور کمزور حالت سے ترقی کرے گا۔ اس کی ابتدا بیج کی طرح کمزور ہوگی۔ مگر پھر اس کی جڑیں پھیلیں گی۔ اور اوپر سے اوپر اس کی شاخیں چلی جائیں گی۔ ایک کھیت کے لئے کسان یا اس کے مالک کو اس کی آبپاشی کرنے اور بارآور بنانے کے لئے کچھ کرنا پڑتا ہے۔ ہر کسان یا باغبان کو اور اس بیج کو کن حالات و حوادث سے دوچار ہونا پڑتا اور کن مراحل سے گزرنا پڑتا ہے۔ کسان بعض وقت اپنی ساری متاع کو خاک میں ملا دیتا ہے۔ اور اس طرح اس پر بھی ایک قسم کی موت وارد ہوتی ہے مگر ایک عرصہ تک صبر و استقلال اور قربانی کے بعد اس کی یہی جانکاہ کوشش کیسا خوشکن اور زندگی بخش نتیجہ پیدا کرتی ہے۔ ایک ایک دانہ سینکڑوں ہزاروں دانے اپنے ساتھ لاتا ہے۔ ایک ایک بیج کئی چھوٹی چھوٹی کونپلوں کی صورت میں پھوٹ پھوٹ کر زمین سے باہر آتا۔ اور ترقی کرکے بالآخر درخت کی شکل میں ظاہر ہونے لگتا ہے۔ حتیٰ کہ ایک لہلہاتا ہوا سبزہ نظر آنے لگتا ہے۔ اسی طرح وہ قوم جو الٰہی تقدیر و ارادہ کے ماتحت اپنی ابتدائی حالت میں اس ننھے اور بیوست خاک بیج کی طرح بظاہر کس مپرسی اور ضعف و ناتوانی کی حالت میں ہوتی ہے۔ اس کی قربانیاں بے نتیجہ نظر آتی ہیں۔ مگر جس طرح بیج خاک کے نیچے مدفون اور پاؤں کے نیچے بار بار پامال ہوکر بھی آخر ایک وقت اس پر ایسا آجاتا ہے۔ کہ زندہ خدا اس پر زندگی کی شعاع ڈالتا اور باران رحمت نازل کرتا ہے۔ اسی طرح یہ قوم

اور اس کے کارہائے حسنہ اول اول دنیا کی مخالفت کے نیچے بظاہر پامال ہوتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں مخالف اسے بنظر حقارت ٹھکرا دیتا۔ اور پاؤں کے نیچے مسل دیتا ہے۔ اس قوم کی ابتدائی اور مسلسل قربانیاں اور جدوجہد رائیگاں خیال کی جاتی ہیں۔ مگر کچھ عرصہ کے بعد وہی شاندار نتائج بروئے کار لاتی ہیں

شجر اسلام کا پھلدار ہونا

جس طرح ایک کھیت پر ایک دور وہ آتا ہے۔ جبکہ اس کی نازک کونپلوں پر مختلف آفات و حوادث ٹوٹ ٹوٹ پڑتے ہیں مگر اسکے بظاہر کمزور پودے کی ایک طرف تو جڑیں مضبوط ہوتی جاتی ہیں۔ اور دوسری طرف فضا میں اس کی نرم نرم شاخیں تمام مخالف حالات و آفات کا مقابلہ کرتی ہوئی بڑھتی اور پھیلتی جاتی ہیں۔

اسی طرح شجر اسلام اپنی اس نشأۃ ثانیہ میں مخالفتوں اور مشکلات میں اپنے نشوو ارتقاء کی ابتدائی منازل طے کرتا ہوا روز بروز سربلند ہوتا جارہا ہے۔ اور انشاء اللہ تمام آفاق پر چھا جائیگا وہ ہر آفت کا اور مشکل کا مقابلہ اپنی جڑوں کے ذریعہ جو قوم کے رکن اور اساس کہلاتے ہیں اور اپنی کونپلوں کے ذریعہ مقابلہ کرتے ہوئے اپنے پورے نشوونما کو پہنچ کر رہے گا۔ انشاء اللہ

ہمیں اسلام کی راہ میں قربانیوں کیلئے تیار رہنا چاہیئے

کسی قوم کی جڑ اور اساس اس کے جاں نثارین

پس جس قدر جڑ مضبوط ہوگی اور جس قدر وہ غذا اپنے پودے کو پہنچائے گی۔ اور پودا بھی جس قدر اپنی جڑ کے ساتھ تعلق رکھے گا۔ اور اس سے اپنی غذا جذب کرے گا۔ اتنا ہی وہ مضبوط اور مخالف طاقتوں کا مقابلہ کرنے کے قابل ہوگا کزرع اخرج شطأہ فآزرہ فاستغلظ فاستوی علی سوقہ کی زریں تمثیل میں اس قوم کے عمائد و اراکین اور آنے والی نسل دونوں کو ان کے فرائض اور ذرائع کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ نیز بتایا ہے کہ اس قوم کی ترقی کی رفتار ایک وقت تک آہستہ آہستہ رہے گی۔ اور اس کا مستقبل اس کی تربیت یافتہ نسلوں کی مساعی اور قربانیوں میں مضمر ہوگا۔ اور ان کو بیش از بیش ہر ممکن قربانی کی ضرورت پیش آئے گی۔ جس طرح درخت کا جب شگوفہ نکلتا ہے۔ تو وہی وقت اس کے لئے خطرات کا ہوتا ہے۔ جوں جوں وہ بڑھتا ہے۔ اس کو زیادہ سے زیادہ خطرات اور حوادث کا مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔ اسی طرح اس قوم کے لئے زیادہ مشکلات و خطرات کا وہ وقت ہوگا۔ جب اس کی کسی قدر ترقی سامنے آنے لگے گی۔ چونکہ اب حالات اسی مرحلہ پر پہنچ ہوئے ہیں۔ اس لئے جماعت کے ہر خورد و کلاں کو چاہیئے کہ اسلام و احمدیت کے لئے جانی اور مالی ہر قربانی کا بھی مطالبہ کیا جائے۔ اس پر پوری طرح لبیک کہا جائے۔

تحریک جدید کے وعدوں کی ادائیگی کی طرف خاص توجہ دی جائے

وکیل المال تحریک جدید تحریر کرتے ہیں:

تحریک جدید کی آمد میں گزشتہ سال کی نسبت معتدبہ کمی ہے۔ اس کمی کی وجہ سے بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کے کام کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ہوسکتا ہے اسلئے ان ایام میں تحریک جدید کے وعدوں اور بقایوں کی ادائیگی کی طرف مخلصین جماعت کی خاص توجہ کی ضرورت ہے۔ اپنا وعدہ آج ہی ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

پاکستان اور بھارت کے تنازعات دوستانہ اور پرامن طریقے سے حل ہو جائیں گے

پاکستان بھارت سے جنگ نہیں کریگا۔ وزیر اعظم مسٹر محمد علی کا اعلان

کراچی ۲۷ اپریل۔ وزیر اعظم پاکستان نے توقع ظاہر کی ہے۔ کہ پاکستان اور بھارت کے تنازعات دوستانہ اور پرامن طریقہ سے طے ہو جائیں گے۔ وزیر اعظم پاکستان نے آج کراچی میں پریس ٹرسٹ آف انڈیا کے نامہ نگار مسٹر ایچ پی شروف سے ایک خاص ملاقات میں کہا۔ کہ بھارت اور پاکستان کے تنازعات طے ہونے کے بعد جب خوشگوار ماحول پیدا ہو جائیگا۔ تو بھارت اور پاکستان بڑی آسانی کے ساتھ دونوں ملکوں کا "مشترکہ دفاعی معاہدہ" طے کرنے کے سوال پر غور کر سکتے ہیں۔ وزیر اعظم محمد علی نے اس نامہ نگار کو بتایا۔ کہ انہوں نے پنڈت نہرو کو ہفتہ کے روز اپنا خط بھیجا تھا۔ جو خط و کتابت پنڈت نہرو اور خواجہ ناظم الدین کے درمیان گذشتہ ۵ ماہ سے ہو رہی تھی۔ اب اس خط و کتابت کا نام نہرو ناظم الدین کی بجائے نہرو محمد علی خط و کتابت ہو گیا ہے۔ وزیر اعظم محمد علی نے کہا۔ کہ میں اپنے تازہ ترین مکتوب کے مندرجات کا انکشاف کرنا نہیں چاہتا۔ لیکن مجھے کسی بھی وقت دہلی سے رضامندی کا انتظار ہے۔ جیسے ہی رضامندی کا جواب آئے گا۔ میری وزارت خارجہ کے اعلیٰ افسر دہلی روانہ ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا۔ کہ یہ اعلیٰ افسر دہلی میں بھارت کی وزارت خارجہ کے اعلیٰ افسروں سے ملاقات کریں گے۔ اور اس ملاقات میں ہی نہرو محمد علی کانفرنس کی تفصیلات طے کی جائیں گی۔ وزیر اعظم پاکستان نے کہا۔ کہ اگرچہ میں پنڈت نہرو سے جلد از جلد ملاقات کرنے کو تیار ہوں۔ لیکن میرا خیال ہے۔ کہ یہ ملاقات ملکہ الزبتھ دوئم کی رسم تاجپوشی سے قبل نہیں ہو سکے گی۔ تاجپوشی ۲ جون کو ہونے والی ہے۔ وزیر اعظم محمد علی نے کہا۔ کہ میں مئی کے مہینے میں سارے ملک کا دورہ کرنے کا ارادہ کر رہا ہوں۔ اور اس کے بعد میں لندن جاؤں گا۔ انہوں نے کہا۔ کہ لندن جاتے ہوئے میں یقیناً پنڈت نہرو سے ملاقات کرنے کا موقع حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔ اس پر پریس ٹرسٹ آف انڈیا کے نامہ نگار نے سوال کیا۔ "جناب کیا میں ایک جذباتی سوال پوچھ سکتا ہوں۔ میرے ساتھ سیاسی مبصروں اور سفارتی نمائندوں نے جو مباحثے کئے ہیں۔ ان کے مطابق وہ یہ مانتے ہیں۔ کہ آپ مخلصانہ اور نیک دل سے پاکستان اور بھارت کے تمام تنازعات کو طے کرنے کے خواہشمند ہیں۔ لیکن پھر وہ یہ دلیل پیش کرتے ہیں۔ کہ کیا آپ کے افسر آپ کے سیاستدان اور آپ کے اخبارات بھی اس خواہش سے متفق ہیں۔ کہ بھارت کے ساتھ تمام تنازعات کا تصفیہ پرامن طریقے سے ہونا چاہیئے۔ دوسرے لفظوں میں کیا آپ یہ سمجھتے ہیں۔ کہ آپ بھارت کو دوست بنانے کی جد و جہد میں اپنے ملک کو بھی اپنا ہم خیال بنا سکیں گے۔"؟ وزیر اعظم پاکستان نے اس سوال کا جواب اسی صاف گوئی اور اعتماد کے ساتھ دیا۔ جو ان کا خاصہ ہے۔ وزیر اعظم محمد علی نے کہا۔ میں سمجھتا ہوں۔ کہ ہر صحیح الدماغ شخص اس سلسلے میں میری حمایت کرے گا۔ بہر حال میں یہ تہیہ کر چکا ہوں۔ کہ میں اپنی جد و جہد جاری رکھوں۔ اور بھارت کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم کروں گا۔

وزیر اعظم محمد علی نے کہا۔ کہ میں پاکستان اور بھارت کے اخبارات سے اپیل کرنا چاہتا ہوں۔ کہ وہ پاکستان اور بھارت کے درمیان دوستانہ بنیاد پر تعلقات قائم کرنے کے لئے خوشگوار ماحول پیدا کرنے میں ہماری مدد کریں۔ جب ان سے پوچھا گیا۔ کہ کیا وہ اپنے ملک کے سیاستدانوں سے بھی اپیل کرنا چاہتے ہیں۔ تو انہوں نے جواب دیا۔ "ابھی نہیں۔" مسٹر محمد علی نے کہا۔ کہ میں جب پاکستان اور بھارت کے درمیان دوستانہ تعلقات قائم کرنے کی خواہش کا اظہار کرتا ہوں۔ تو میں پاکستان کے عوام کے جذبات کی ترجمانی کر رہا ہوں۔ جب ان سے پوچھا گیا۔ کہ کیا آپ پاکستان اور بھارت کے درمیان دوستی اور خیر سگالی کے وفود کا تبادلہ بھی کریں گے۔ تو انہوں نے کہا۔ کہ یہ سب باتیں پنڈت نہرو سے میری ملاقات کے بعد ہوں گی۔ وزیر اعظم محمد علی نے کہا۔ کہ میں سرحد پار کے ان لوگوں کو جو بھارت میں رہتے ہیں۔ صاف طور پر بتا دینا چاہتا ہوں۔ کہ پاکستان بھارت سے جنگ نہیں کرے گا۔ پاکستان بھارت کے ساتھ پرامن طریقے سے رہنا چاہتا ہے۔ جب ان سے کہا گیا۔ کہ کیا آپ اپنی خارجہ پالیسی کی بڑی بڑی باتیں بتائیں گے۔ تو انہوں نے کہا۔ کہ ابھی نہیں۔ کیونکہ میں اس پر ابھی تک غور کر رہا ہوں۔ لیکن میں آپ کو یقین دلاتا ہوں۔ کہ موجودہ خارجہ پالیسی میں کوئی بہت بڑی تبدیلی نہیں ہوگی۔ پریس ٹرسٹ آف انڈیا کے نامہ نگار نے لکھا ہے۔ کہ وزیر اعظم پاکستان بہت کھل کر باتیں کر رہے تھے۔ اس لئے اس نامہ نگار نے بلا جھجک سوال کیا۔ "جناب اسلامی ملکوں کے وزرائے اعظم کی اس کانفرنس کا کیا ہوا۔ جب حکومت پاکستان نے ایک سال پہلے بلانے کا اعلان کیا تھا۔ حکومت پاکستان نے تو یہاں تک اعلان کر دیا تھا۔ کہ اسلامی ملکوں کے وزرائے اعظم کی کانفرنس اپریل ۱۹۵۳ء میں ہوگی۔ اس سے ظاہر ہے۔ کہ یہ کانفرنس یقیناً کامیاب نہیں ہوئی۔ کیونکہ یہ منعقد ہی نہیں ہو سکی۔ کیا اس کو مردہ تصور کیا جائے؟" وزیر اعظم نے اس سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ "آپ اسی کو اس طرح سمجھ لیں۔ کہ میں ایشیائی ملکوں کے وزرائے اعظم کی کانفرنس بلانے کا حامی ہوں۔" پریس ٹرسٹ آف انڈیا کے نامہ نگار نے لکھا ہے۔ کہ وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی کے اس جواب سے جو نتائج پیدا ہو سکتے ہیں۔ وہ صاف ظاہر ہیں۔ جب ان سے پاکستان اور افغانستان کے تعلقات کے بارے میں سوال کیا گیا۔ تو وزیر اعظم محمد علی نے کہا۔ میں چاہتا ہوں۔ کہ پاکستان اور افغانستان کے درمیان دوستانہ تعلقات قائم ہو جائیں۔ افغانستان کے سابق وزیر اعظم سردار محمد ہاشم خاں جو امریکہ سے افغانستان جا رہے تھے۔ ان دنوں کراچی میں ٹھیرے ہوئے ہیں۔ جب وزیر اعظم پاکستان سے پوچھا گیا۔ کہ کیا وہ افغانستان کے سابق وزیر اعظم سردار محمد ہاشم خاں کے ساتھ اس سلسلے میں بات چیت کریں گے۔ تو انہوں نے جواب دیا۔ کہ یقیناً اگر مجھے اس کا موقع ملا۔ افغانستان کے سابق وزیر اعظم ان دنوں گورنر جنرل مسٹر غلام محمد کے ہاں مقیم ہیں۔ جب ان سے پوچھا گیا۔ کیا بعض حلقوں کے یہ الزامات صحیح ہیں۔ کہ آپ امریکہ کے زیادہ حامی ہیں۔ اور اس کا اثر ملک کی تجارتی پالیسی پر بھی پڑے گا۔ تو انہوں نے اس کا جواب نفی میں دیا۔ اور کہا۔ کہ پاکستان ہر ملک کے ساتھ تجارتی تعلقات قائم کرنے کے لئے تیار ہے۔ بشرطیکہ کسی ملک کے ساتھ تجارت ہمارے تجارتی اور اقتصادی مفادات کے مطابق ہو۔ وزیر اعظم محمد علی خواجہ ناظم الدین کی برطرفی کے بعد ۱۷ اپریل کو پاکستان کے وزیر اعظم بنائے گئے تھے۔ نامہ نگار نے ان سے سوال کیا۔ جناب میں آپ سے ایک نجی سوال کرنا چاہتا ہوں۔ حکومت پاکستان کی اس اچانک تبدیلی سے ساری دنیا حیرت میں رہ گئی تھی۔ کیا آپ کو بھی اس تبدیلی سے حیرت ہوئی تھی؟ وزیر اعظم محمد علی نے جواب دیا۔ ہاں میں بھی حیرت زدہ رہ گیا تھا۔ اس پر نامہ نگار نے یہ مزید سوال کیا۔ کہ آپ کو اپنے وزیر اعظم بننے سے کتنے دن یا گھنٹے پہلے یہ علم ہوا تھا۔ کہ آپ کو اس ملک کا وزیر اعظم بنایا جا رہا ہے۔ اس سوال پر وزیر اعظم مسٹر محمد علی نے ہنس کر کہا۔ اس معاملہ پر میری یادداشت ذرا کمزور سی ہے۔ واضح رہے۔ کہ جب ان سے پوچھا گیا۔ کہ آپ اپنے نئے عہدے کے متعلق کیا محسوس کرتے ہیں۔ تو انہوں نے جواب دیا۔ کہ میں عقیدت کے بوجھ سے دبا جا رہا ہوں۔ انہوں نے کہا۔ کہ اس کی دو وجوہات ہیں۔ ایک تو یہ کہ مجھے اپنی عظیم ذمہ داریوں کا پورا احساس ہے۔ اور دوسرے یہ کہ میں اپنی خامیوں سے بھی پوری طرح آگاہ ہوں۔ لیکن جس سے میرا دل بڑھتا ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ میرا پرجوش خیر مقدم کیا گیا۔ اور اگر میں کامیاب ہو گیا۔ تو میری کامیابی اسی کی وجہ سے ہوگی۔

صوبے کے لوگ اپنی صحت کا خاص خیال رکھیں

ڈائرکٹر ہیلتھ سروسز سندھ کا اعلان

کراچی ۲۷ اپریل۔ موسم گرما جو پیٹ کی خرابیوں کا پیش خیمہ ہوتا ہے۔ شروع ہو چکا ہے۔ چونکہ دیہی علاقوں میں صفائی کا نظام غیر تشفی بخش حالت میں ہے اس لئے صوبہ میں ہیضے کے پھیل جانے کا سخت خطرہ ہے۔ اس موقع پر اس مقولہ کو یاد رکھنا چاہیئے۔ "پرہیز علاج سے بہتر ہے" ڈائرکٹر ہیلتھ سروسز سندھ نے عوام کو متنبہ کرتے ہوئے کہا ہے۔ کہ وہ احتیاط برتیں۔ اور اپنی حفاظت کے تمام طریقوں کو اختیار کریں۔ ہیضہ کا ٹیکہ مرض سے بچاؤ کی یقینی اور عام طور سے مانی ہوئی تدبیر ہے۔ اس کا اثر کافی دنوں تک رہتا ہے۔ اس کے علاوہ عوام کو مندرجہ ذیل تدابیر پر پوری طرح عمل کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ (۱) پانی اس وقت تک نہ استعمال کیا جائے۔ جب تک وہ ابالا نہ گیا ہو۔ یا اس میں پوٹاشیم پرمانگناٹ بلیچنگ پاؤڈر یا کلورائین نہ ملا ہوا ہو۔ (۲) ابالے ہوئے پانی کو ایسے برتنوں میں رکھیئے۔ جو روزانہ گرم پانی سے صاف کئے جاتے ہوں۔ (۳) پانی کے برتنوں کو احتیاط سے ڈھک کر رکھا جائے۔ (۴) کبھی بغیر جوش کیا ہوا دودھ نہ پیا جائے۔ (۵) نقصان دہ کھانے کی کوئی چیز استعمال نہ کی جائے۔ زیادہ پکے ہوئے۔ کچے اور سڑے گلے پھل اور مچھلیاں بھی استعمال نہ کی جائیں۔ (۶) کھانے سے قبل تمام پھلوں اور ترکاریوں کو دھو کر صاف کریں۔ بہتر ہے کہ پوٹاشیم پرمانگناٹ کے پانی سے دھویا جائے۔ (۷) شربت۔ قلفی اور ملائی کے برف سے پرہیز کیا جائے۔ (۸) صرف تازہ پکا ہوا گرم کھانا کھائیں۔ (۹) کبھی کچی ترکاری نہ کھائیں۔ (۱۰) اپنے مکان کے سامنے غلاظت نہ اکٹھا کریں۔ اس سے مکھیاں پیدا ہوتی ہیں۔ جن سے خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

ضروری گذارش

(۱) ترسیل زر و انتظامی امور کے لئے مینیجر المصلح میگزین لین بندر روڈ کراچی ع ۳ کو مخاطب فرمائیں

(مینیجر المصلح)

دوبارہ انتخابات کے خلاف چیف کورٹ میں حکم امتناعی کی درخواست

کراچی ۲۷ اپریل:- آج وارڈ ۲۱ کے آزاد امیدوار خان بہادر ایچ - ایم حبیب اللہ اور وارڈ ۱۳ کے چار دیگر امیدواروں نے سندھ چیف کورٹ کے جج مسٹر جسٹس انعام اللہ کی عدالت میں میونسپل کمشنر کے خلاف عارضی حکم امتناعی کے اجراء کی درخواستیں دیدی ہیں۔ کہ انہیں کراچی کے سات وارڈوں میں دوبارہ انتخابات کرنے سے باز رکھا جائے۔ عدالت نے میونسپل کمشنر کے نام نوٹس جاری کر دیئے ہیں اور سماعت کے لئے کل کا دن مقرر کیا ہے۔ مدعیوں کے دعوؤں میں کہا گیا ہے۔ کہ میونسپل کمشنر کو ۲۴ اپریل کے انتخابات کو کالعدم قرار دینے کا کوئی حق نہیں ہے۔ مدعیوں کی جانب سے مسٹر سہیل - مسٹر محسن صدیقی، مسٹر ٹیکم داس وادھومل اور حافظ سلطان احمد پیروکار تھے۔

ملک کی غذائی قلت دور کرنے کیلئے ہر ممکن کوشش کیجائیگی

وزیر خوراک و صنعت خان عبدالقیوم خان کا اعلان!

کراچی ۲۷ اپریل: پاکستان کے وزیر صنعت و خوراک خان عبدالقیوم خان نے آج یہاں کہا۔ کہ وہ ملک کی غذائی قلت کو دور کرنے اور بدعنوانیوں کا سدباب کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔ انہوں نے کہا میں غذائی حالات کا مطالعہ کر رہا ہوں۔ اور عنقریب اس صورت حال پر غور کرنے کے لئے تمام صوبوں کے غذائی افسروں کی ایک کانفرنس طلب کی جائے گی۔ جب ان سے سوال کیا گیا۔ کہ وہ غذائی قلت کا کیا علاج کریں گے۔ تو انہوں نے کہا۔ کہ میں علاج سے پہلے اچھی طرح بیماری کو سمجھ لینا چاہتا ہوں۔ لیکن میں یقین دلاتا ہوں۔ کہ غذا کے معاملہ کو پوری اہمیت دی جائے گی۔ اور آئندہ قلت کو روکنے کے لئے حکومت کے پورے وسائل سے کام لیا جائے گا۔ میں عنقریب غذائی قلت کا مقابلہ کرنے کے سلسلے میں نئے اقدامات کا اعلان کر دوں گا۔ میں یہ نہیں کہہ سکتا۔ کہ امریکہ پاکستان کو جو گندم دے رہا ہے۔ اس کا قطعی اور آخری فیصلہ ہونے میں کتنا وقت لگے گا۔ خان عبدالقیوم خان نے یہ بھی کہا۔ کہ میں صنعتی ترقی کے معاملات کو جلد از جلد طے کرنے کا بندوبست کروں گا۔ صوبہ سرحد کے نئے وزیر اعلیٰ سردار عبدالرشید کے تقرر کے متعلق صحافتی تنقیدوں کا جواب دیتے ہوئے خان عبدالقیوم خان نے کہا میری جگہ کسی دوسرے آدمی کو صوبے کا وزیر اعلیٰ بنانے کا سوال مسلم لیگ صوبائی اسمبلی پارٹی میں پیش ہوا۔ اور پارٹی کی ہدایت اور پارٹی کے دیئے ہوئے اختیارات کے مطابق میں نے اس عہدے کے لئے سردار عبدالرشید کو نامزد کیا۔ وہ صوبے کے واحد وہ آدمی ہیں۔ جو پارٹی کو متحد رکھنے کی انتظامی قابلیت رکھتے ہیں۔ یہ کارروائی جمہوری طریقے کے مطابق کی گئی اور پارٹی کے سب ممبروں سے پہلے اُن کی رائے دریافت کر لی گئی تھی۔ خان عبدالقیوم خان ۲ مئی کو پشاور جا رہے ہیں اور ماہ مئی کے وسط تک کراچی واپس آئیں گے۔

صوبہ دہلی کی کابینہ میں مسلمان وزیر

دہلی ۲۷ اپریل: معلوم ہوا ہے۔ مرحوم شفیق الرحمٰن قدوائی کی جگہ مسٹر نورالدین بیرسٹر کو صوبہ دہلی کی کابینہ میں بحیثیت وزیر لیا جائے گا۔ دہلی کی وزارت میں ایک نشست مسلمانوں کیلئے مخصوص ہے۔

دو ہوابازوں کو سزائے قید!

طیارہ چرا کر پاکستان بھاگ گئے تھے

جودھپور ۲۷ اپریل: بھارتی فضائی فوج کے اکیڈمی کے دو زیر تربیت ہوابازوں کو جودھپور کے سٹی مجسٹریٹ نے فضائیہ کا ایک ہارورڈ طیارہ چرا کر پاکستان فرار ہونے کے الزام میں سزائے قید کا حکم سنایا۔ ان دونوں سابق ہوابازوں کو ۲ ماہ قید محض اور ساڑھے سات سو روپیہ جرمانہ کیا گیا ہے۔ وکیل استغاثہ نے اپنا مقدمہ پیش کرتے ہوئے بتایا تھا۔ کہ سابق ہوا باز کے - این - مہرہ اور ایم زیڈ فلس اکیڈمی میں ہوابازی کی تربیت لے رہے تھے۔ ان دونوں نے فیصلہ کیا کہ بھارت چھوڑ کر پاکستان چلے جائیں گے اور پاکستان کی فضائی فوج میں شامل ہو جائیں گے۔ یہ فیصلہ کرنے کے بعد انہوں نے مئی ۱۹۵۲ء میں بھارتی فضائیہ کا ایک ہارورڈ طیارہ چرایا۔ اور بغیر اجازت کے یہ پرواز کر گئے۔ لیکن پٹرول ختم ہونے کے سبب اس طیارہ کو مجبوراً پاکستان کے کسی علاقہ میں اترنا پڑا۔ پاکستان نے یہ طیارہ بھارت کو واپس کر دیا

حیدرآباد کو آندھرا کا صدر مقام بنایا جائے

سکندرآباد ۲۷ اپریل: حیدرآباد کانگرس کمیٹی کے صدر سوامی رامانند تیرتھ نے کہا ہے کہ تمام کانگریسیوں کو اس سے اتفاق ہے۔ کہ حیدرآباد شہر آندھرا کا حصہ ہے لہذا اسی شہر کو مجوزہ صوبہ آندھرا کا صدر مقام بنایا جائے

سویز سے برطانوی فوج کے انخلاء کی بات چیت

قاہرہ ۲۷ اپریل:- آج یہاں برطانوی فوجوں کو سویز سے واپس بلانے کے متعلق مصر اور برطانیہ کے اہم ترین مذاکرات شروع ہو گئے۔

—— نئی دہلی ۲۸ اپریل:- امریکہ کے صدارتی انتخاب میں ڈیموکریٹک پارٹی کے شکست خوردہ امیدوار ایڈلائی اسٹیونسن نئی دہلی ہوتے ہوئے ۴ مئی کو کراچی پہنچیں گے۔ آج کلکتہ پہنچ رہے ہیں اور ۳۰ اپریل کو دہلی آئیں گے۔

وزیر اعظم محمد علی سندھ کے دورہ پر روانہ ہوگئے

کراچی ۲۷ اپریل:- وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی آج رات پاکستان میل سے سندھ کے دورے پر روانہ ہوگئے۔ وزیر اعظم کا عہدہ سنبھالنے کے بعد مسٹر محمد علی کا یہ پہلا دورہ ہے۔ جو تین دن تک جاری رہے گا مسٹر محمد علی سکھر - جیکب آباد - نیو ساحل - ٹھوڑی - میرپور ماتھیلو - لاڑکانہ اور روہڑی جائیں گے وہ ۲۸ اپریل کو جیکب آباد میں صبح ۹ بجے اور سکھر میں اسی دن شام کے ۷ بجے اور ۲۹ اپریل کو لاڑکانہ میں شام کے ۴½ بجے عام جلسوں میں تقریر کرینگے

سارے پنجاب میں راشننگ سسٹم جاری کیا جائیگا

لاہور ۲۷ اپریل:- اطلاع ملی ہے کہ حکومت پنجاب سارے صوبے میں راشننگ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ توقع ہے کہ صوبائی کابینہ آئندہ مہینہ تک راشننگ کا منصوبہ مکمل کرے گی۔ اور اس کا نفاذ مئی میں ہی ہو جائے گا۔ حکومت پنجاب ان دنوں اجارہ دارانہ خریداری کی بنیاد پر ۱۲ روپے ۸ آنے من کے حساب سے گندم خرید رہی ہے صوبائی حکومت نے مرکزی حکومت سے بھی چھ لاکھ ٹن درآمد شدہ گندم مانگا ہے۔

—— لندن ۲۷ اپریل: کمیونسٹ ملک البانیہ میں تیرانہ ریڈیو کے مطابق تین بھائیوں کو جاسوسی کے الزام میں سزائیں ہوئی ہیں۔ ان تینوں نے یونان سے ساز باز کرنے کا اعتراف کر لیا تھا دو بھائیوں کو سزائے موت اور تیسرے کو دس سال قید کی سزا سنائی گئی۔

راجہ صبح صادق والی بال ٹورنامنٹ

کراچی ۲۷ اپریل:- آج یہاں راجہ صبح صادق والی بال ٹورنامنٹ میں ریکری ایشن کلب اور فرینڈز کلب کے درمیان سیمی فائنل میچ ہوا۔ جس میں ریکری ایشن کلب پانچ گیموں میں سے تین گیم جیت کر فائنل میں پہنچ گئی۔ ریکری ایشن کلب کی طرف سے احمد حسین کپتان اور حمید الزمان نے کھیل کا بہترین مظاہرہ کیا۔ ٹیمیں حسب ذیل تھیں۔

ریکری ایشن کلب:- احمد حسین کپتان حمید الزمان غفران - مشتاق علی - عبدالرشید عارف اور ابو سعلی

فرینڈز کلب بی:- اسلم کپتان - نظر - امان اللہ چشتی - عزیز - غفار اور یونس

بھارتی حدود پر تین سو سرحدی حملوں کا الزام

بارہ ہلاک ۹ زخمی ۳۱ - افراد کا اغوا!

نئی دہلی ۲۷ اپریل:- بھارت کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے آج پارلیمنٹ میں وقفہ سوالات کا جواب دیتے ہوئے الزام لگایا۔ کہ پاکستانیوں نے ۱۹۵۱ء میں ۱۲۲ - ۱۹۵۲ء میں ۱۶۰ اور اس سال ۱۵ فروری تک بھارتی سرحدوں پر تیس حملے کئے۔ ان سرحدی حملوں میں ۱۹۵۱ء میں ۱۰ ہلاک ۳ زخمی ۱۲ افراد اغواء اور ۲۰ مویشیوں کو چرایا گیا - ۱۹۵۲ء میں ۲ افراد ہلاک ۵ زخمی ۱۴ اغواء اور ۲۷۲ مویشی چوری کئے گئے ان تین سال کے سرحدی حملوں میں ۴ لاکھ ۴۳ ہزار ۸ سو ۳۷ روپے کی مالیت کا نقصان ہوا۔

حضرت مصلح موعود کا ارشاد

اسوقت تلوار کے جہاد کی بجائے

تبلیغ اسلام کا جہاد ہر مومن پر فرض ہے

اسلئے آپ اپنے علاقے کے جن مسلموں

اور غیر مسلموں کو تبلیغ کرنا چاہتے ہیں ان

کے پتے روانہ فرمائیے خوشخط ہم انکو مناسب

لٹریچر روانہ کریں گے۔ عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

مرکزی کابینہ میں میرے شامل رہنے یا نہ رہنے کے متعلق مشرقی بنگال مسلم لیگ

جو فیصلہ کرے گی میں اس کی پوری پابندی کروں گا

کابینہ میں شامل ہونے سے پہلے میں نے پاکستان مسلم لیگ کے صدر الحاج خواجہ ناظم الدین سے مشورہ کر لیا تھا (ڈاکٹر مالک)

ڈھاکہ ۲۸ اپریل: وزیر صحت و محنت ڈاکٹر اے۔ ایم مالک نے کہا ہے کہ مرکزی کابینہ میں میرے شامل رہنے یا نہ رہنے کے متعلق مشرقی بنگال مسلم لیگ یا مجلس دستور ساز میں مشرقی بنگال مسلم ممبران جو فیصلہ کریں گے میں اس کی پوری پابندی کروں گا۔ ڈاکٹر مالک نے کل رات کراچی سے یہاں پہنچنے کے بعد ایک پریس ملاقات میں بتایا کہ میں نے کابینہ میں شامل ہونے سے پہلے ہی نئے وزیر اعظم کو اس صورت حال سے مطلع کر دیا تھا۔ ایک سوال کے جواب میں آپ نے کہا میں نے نئی کابینہ میں شامل ہونے سے پہلے پاکستان مسلم لیگ کے صدر خواجہ ناظم الدین سے بھی مشورہ کیا تھا۔ نیز آپ نے مشرقی بنگال مسلم لیگ کے صدر مسٹر نور الامین سے بھی رابطہ پیدا کرنے کی کوشش کی تھی۔ لیکن اس میں آپ کامیاب نہ ہو سکے۔ ایک اور سوال کے جواب میں آپ نے بتایا کہ مسٹر محمد علی کے وزیر اعظم بننے کے متعلق مجھے قبل از وقت کسی قسم کی اطلاع نہیں ملی تھی۔ ڈاکٹر مالک ۲۹ اپریل کو مشرقی بنگال مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کے اجلاس میں شرکت کر رہے ہیں۔ توقع ہے کہ اجلاس میں آپ ممبران کو سیاسی صورت حال سے مطلع کریں گے۔ ڈھاکہ پہنچنے کے فوراً بعد ہی آپ نے مشرقی بنگال کے گورنر چودھری خلیق الزمان صاحب سے ملاقات کی نیز بعد میں آپ وزیر اعلیٰ مسٹر نور الامین سے بھی ملے۔

آنریبل وزیر غذا و صنعت پشاور کا دورہ کرینگے

کراچی ۲۸ اپریل: آنریبل خان عبد القیوم خان وزیر غذا و زراعت و صنعت پاکستان ۷ مئی کو کراچی سے پشاور روانہ ہوں گے۔ آنریبل وزیر موصوف ۴ روز پشاور میں قیام کرنے کے بعد ۱۱ مئی کو کراچی واپس آ جائیں گے۔

اقوام متحدہ کے وفد کی طرف سے صلح کے مذاکرات ختم کر دینے کی دھمکی

کمیونسٹوں سے تعمیری رویہ اختیار کرنے کا مطالبہ

ٹوکیو ۲۸ اپریل: اقوام متحدہ کے وفد نے دھمکی دی ہے کہ اگر کمیونسٹوں نے گفت و شنید میں تعمیری روش اختیار نہ کی تو عارضی صلح کی بات چیت ختم کر دی جائے گی۔ آج صبح اجلاس شروع ہوتے ہی۔ اقوام متحدہ کے اعلیٰ نمائندے لیفٹیننٹ جنرل ولیم ہیریسن نے کمیونسٹوں کو متنبہ کیا۔ کہ ہم بے معنی اور بے مقصد اجلاسوں کے چکر میں پھنسنے کیلئے تیار نہیں ہیں۔ انہوں نے کمیونسٹ وفد کے قائد جنرل نام الی سے کہا کہ گزشتہ مذاکرات کے تجربہ سے۔ آپ پر یہ اچھی طرح واضح ہو چکا ہے۔ کہ ہم زبان سے وہی کچھ کہتے ہیں۔ جو فی الواقع ہم کرنا بھی چاہتے ہیں۔ آج کا اجلاس جو نئے مذاکرات کا تیسرا اجلاس تھا تیس منٹ تک جاری رہنے کے بعد کمیونسٹوں کی خواہش پر ساڑھے گیارہ بجے ختم ہو گیا۔ اب چوتھا اجلاس بدھ کو صبح گیارہ بجے ہوگا۔ ہیریسن اور نام الی نے ان اجلاسوں میں جنگی قیدیوں کا مسئلہ حل کرنے سے متعلق اپنی اپنی تجاویز پیش کر دی ہیں اور دونوں ہی نے ایک دوسرے کی تجاویز کو مسترد کر دیا ہے۔

مصالحتی ادارہ کے ذریعہ تنازعات کے فیصلے

کراچی ۲۸ اپریل: مختلف اداروں کے مزدوروں کے درمیان جو متعدد صنعتی تنازعات تھے۔ ان کا گزشتہ چند دنوں میں مرکزی مصالحتی ادارہ کی کوششوں کے ذریعہ فیصلہ ہو گیا۔ مزدوروں کے مطالبات میں اجرتوں میں اضافہ برخواست شدگان کی بحالی رخصت کیلئے قوانین اور بونس شامل ہیں۔

"اسرائیل" کی حکومت مشرق وسطیٰ کے امن کو برباد کرنے پر تلی ہوئی ہے

اقوام متحدہ میں عرب نمائندوں کا مشترکہ بیان!

نیویارک ۲۸ اپریل: گزشتہ ہفتہ یروشلم کو جدید اسرائیلی سپاہیوں نے بعض عرب شہریوں کو گولی کا نشانہ بنا کر ہلاک کر دیا تھا۔ چنانچہ اسرائیل کے اس ظالمانہ فعل کے خلاف اقوام متحدہ میں عرب وفود نے شکایت کی ہے۔ اس سلسلے میں جو مشترکہ بیان شائع ہوا ہے اس میں کہا گیا ہے۔ کہ یہ واقعہ ایک سوچی سمجھی اور پہلے سے طے شدہ سکیم کے ماتحت رونما ہوا ہے۔ ۲۲ اور ۲۳ اپریل کو عرب شہریوں پر گولیوں کی بوچھاڑ کی گئی۔ جس کی وجہ سے کئی آدمی ہلاک اور بہت سے زخمی ہوئے۔ عرب وفود نے کہا ہے کہ ان واقعات سے ہمارے اس مسلسل احتجاج کی مزید تائید ہوتی ہے۔ کہ مشرق وسطیٰ میں "اسرائیل" نہ صرف یہ کہ امن کا خواہاں نہیں ہے۔ بلکہ وہ عرب ممالک کے خلاف جارحانہ عزائم رکھتا ہے۔ اور انہیں رفتہ رفتہ بروئے کار لا رہا ہے۔

عرب ممالک میں پھوٹ ڈلوانے کی مذموم کوششیں ناکام ثابت ہوئیں

قاہرہ ۲۸ اپریل: عرب فلسطین کی صلح کانفرنس نے اعلان کیا ہے کہ مشترکہ جد و جہد اور اطلاعات کے باہمی تبادلے کے باعث "اسرائیل" کو عرب ممالک کے درمیان پھوٹ ڈلوانے میں سخت ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا ہے۔ اس کانفرنس میں جو صلح کی صورت حال اور یروشلم کے قریب فائرنگ کے حالیہ واقعات کا جائزہ لینے کے لئے منعقد کی گئی تھی۔ لبنان۔ اردن۔ شام اور مصر کے نمائندے شریک ہوئے۔ یہ چاروں وہ ملحقہ ممالک ہیں جنہوں نے "اسرائیل" کے ساتھ صلح کے معاہدات پر دستخط کئے تھے۔ کانفرنس کے خاتمہ پر کل ایک بیان جاری کیا گیا۔ اس میں لکھا تھا کہ کانفرنس نے "اسرائیل" کے بڑھتے ہوئے خطرے کا مقابلہ کرنے کے لئے عرب ممالک کے درمیان کامل اتحاد و تعاون پر زور دیا ہے کانفرنس کا آئندہ اجلاس ماہ اگست میں بیروت میں ہوگا۔

صلح کمیشن کے نامزد صدر کے نام دھمکی آمیز خطوط

یروشلم ۲۸ اپریل: جنرل ولیم ریلے کی جگہ اب بلجیم کے بیرنٹ ڈی رڈر کو اقوام متحدہ کے صلح کمیشن برائے فلسطین کا صدر نامزد کیا گیا ہے مسٹر رڈر ان دنوں یروشلم کے پرانے شہر میں مقیم ہیں۔ انہیں آج کل یہودیوں کی طرف سے دھمکی آمیز خطوط موصول ہو رہے ہیں۔ ادھر "اسرائیل" کے حکام نے بھی اس قسم کا اشارہ کیا کہ اگر جنرل ریلے کی بجائے مسٹر رڈر کو کمیشن کا صدر مقرر کیا گیا تو حکومت اسرائیل ان کے ساتھ تعاون نہیں کرے گی۔

کمیونسٹ چین کا پہلا سفیر عنقریب لنڈن پہنچ جائے گا

ٹائیفہ ۲۸ اپریل: نیشنلسٹ چین کے ایک حامی اخبار نے لکھا ہے کہ کمیونسٹ چین کی حکومت لنڈن میں اپنا پہلا سفیر بھیجنے کے سوال پر غور کر رہی ہے۔ اخبار نے اس خیال کا بھی اظہار کیا ہے کہ نائب وزیر خارجہ چینگ ہان فو کو اس عہدے پر مقرر کیا جائے گا۔ یاد رہے برطانیہ نے چین کی عوامی حکومت کو جنوری ۱۹۵۰ء میں تسلیم کیا تھا اس وقت سے پیکنگ میں ایک برطانوی ناظم الامور مقیم ہے۔

پاکستانی ناظم الامور کی مولوٹوف سے ملاقات

ماسکو ۲۸ اپریل: ماسکو میں پاکستانی سفارت خانے کے ناظم الامور مسٹر ایس۔ بی بیگ نے کل یہاں روسی وزیر خارجہ مسٹر مولوٹوف سے ملاقات کی۔

۱۵ مئی تک سوت کی فروخت آزادانہ طور پر کی جا سکے گی

کراچی ۲۸ اپریل: حکومت پاکستان کے ٹیکسٹائل کمشنر نے سوت کے ہول سیل بیوپاریوں کو اجازت دے دی ہے۔ کہ وہ سوت کے ذخیرے آزادانہ طور پر ۱۵ مئی تک جس قیمت پر چاہیں بیچیں لیکن اس کے بعد جو ذخیرے ان کے پاس باقی رہ جائیں گے۔ ان کو کنٹرول نرخوں پر فروخت کرنا ہوگا۔ کنٹرول نرخوں کا اعلان دو تین دن کے اندر اندر کر دیا جائے گا۔

مصر میں بعض سیاسی قیدیوں کی رہائی

قاہرہ ۲۸ اپریل: قاہرہ کے ایک سابق گورنر جناب کمال اور چھ دوسرے سیاسی قیدی کل رات رہا کر دیئے گئے یہ سب ماہ جنوری میں سابق سیکرٹری جنرل نو سراج الدین کے ہمراہ حکومت کے خلاف سازش کرنے کے الزام میں گرفتار کئے گئے تھے اس وقت ساٹھ کمیونسٹوں کی گرفتاری بھی عمل میں آئی تھی۔ کرنل راشد مہنا اور گیارہ دوسرے افسران کو جنہیں اسی سلسلہ میں گرفتار کیا گیا تھا۔ پہلے ہی مختلف المیعاد سزائیں دی جا چکی ہیں۔

نئے امریکی سفیر کی بھارتی وزیر اعظم سے ملاقات

نئی دہلی ۲۸ اپریل: نئے امریکی سفیر متعینہ نئی دہلی جارج وی۔ ایلن نے تعارفی کاغذات پیش کرنے کے بعد بھارتی وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو سے پہلی سرکاری ملاقات کی۔ یہ ملاقات ڈیڑھ گھنٹے تک جاری رہی۔

مسٹر افضل وزیر اعظم کے پولیٹیکل سکرٹری ہو گئے

کراچی ۲۸ اپریل: مسٹر کے ایف سبحان کی جگہ مسٹر ایس۔ اے افضل کو عارضی طور پر وزیر اعظم مسٹر محمد علی کا پولیٹیکل سکرٹری مقرر کیا گیا ہے۔